

# ملک کے 91م آبى ذخائر ميں پانى كے ذخيرے ميں 3 فيصد كى كمى واقع

Posted On: 16 FEB 2017 8:25PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 16 فروری / ملک کے 91 بڑے آبى ذخائر ميں 16 فروری 2017 کويم - ونے والے - فٹے کے دوران جمع پانی کی مقدار 71.683 بی سی ایم تھی جو آبى ذخائر ميں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش کے 45 فيصد کے بقدر ہے۔ 9 فروری 2017 کو ختم - ونے والے - فٹے ميں 48 في صد تھا۔ اس کے ساتھ - ی مقدار پچھلے سال کی اسی مدت ميں جمع پانی کے 128 فيصد ہے جبکہ گزشتہ دس برس کی اوسط کے 102 فيصد کے بقدر ہے۔

ان آلبو ذخائر ميں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش 157.799 بی سليم ہے جو ان آبى ذخائر کی مکمل گنجائش 253.388 بی سی ایم کے 62 فيصد کے بقدر ہے ان آبى ذخائر ميں سے 7 بڑے آبى ذخائر ایسے - یں جن سے 60 میگاواٹ سے زائد کی پن بجلی پیدا کی جاتی ہے۔

## بڑے آبى ذخائر ميں جمع پانى كى خطہ وار صورتحال91

### شمالی خطہ

ملک کے شمالی خطے ميں - ماچل پردیش، پنجاب اور راجستھان کی ریاستیں شامل یں جن ميں پانی کے بڑے آبى ذخائر واقع - یں ، سینٹرل واٹر کمیشن ان ذخائر ميں جمع پانی پر نگاہ رکھتا ہے۔ سردست ان آبى ذخائر ميں جمع پانی کی مقدار 18.01 بی سی ایم ہے ، ان ذخائر کے کل سردست دستیاب ذخیرہ اندوزی کے 6.00 بی سی ایم کے مساوی ہے جبکہ پانی کی مجموعی گنجائش کے 33 فيصد بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبى ذخائر ميں جمع پانی کی مقدار 36 فيصد اور پچھلے 10 برسوں کے اوسط کے 39 فيصد کے بقدر تھی۔ اس طرح سال کے دوران ان آبى ذخائر ميں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کی اس مدت کے مقابلے ميں کم اور پچھلے 10 برس کے اوسط کے مقابلے ميں بھی کم ہے۔

### مشرقی خطہ

ملک کے مشرقی خطے ميں چھارکھنڈ ، اڈیشہ ، مغربی بنگال اور تریپورہ کی ریاستیں شامل - یں جن ميں پانی کے 15 بڑے آبى ذخائر واقع - یں ، سینٹرل واٹر کمیشن ان ذخائر ميں جمع پانی پر نگاہ رکھتا ہے۔ ان آبى ذخائر ميں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش 83 بی سی ایم ہے۔ سردست ان آبى ذخائر ميں 2.74 بی سی ایم پانی موجود ہے جو ان آبى ذخائر ميں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش کے 3 فيصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت ميں ان آبى ذخائر ان کی مجموعی گنجائش کے 50 فيصد کے بقدر پانی موجود تھا جو پچھلے دس برس کے اوسط کے 5 فيصد کے بقدر تھا۔ اس طرح جاری سال کے دوران ان آبى ذخائر ميں جمع پانی کی صورتحال پچھلے سال کے مقابلے - بہ تر لیکن پچھلے دس برس کے اوسط کے مقابلے ميں بھی - بہ تر ہے۔

### مغربی خطہ

ملک کے مغربی خطے ميں گجرات اور مہاراشٹر کی ریاستی واقع - یں۔ ان ریاستوں ميں پانی کے 27 بڑے آبى ذخائر واقع - یں جن ميں جمع پانی کی صورتحال پر سینٹرل واٹر کمیشن نگاہ رکھتا ہے۔ ان آبى ذخائر ميں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش 27.07 بی سليم ہے۔ سردست ان آبى ذخائر ميں جمع پانی کی مقدار 16.04 بی سی ایم ہے جو ان آبى ذخائر ميں جمع موجود پانی کے 59 فيصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کے اوسط کے دوران ان آبى ذخائر ميں جمع پانی کی مقدار ان کی مجموعی گنجائش کے 31 فيصد کے بقدر تھی اور پچھلے دس برس کے اوسط کے 54 فيصد کے بقدر تھی۔ اس طرح ان آبى ذخائر ميں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کے مقابلے - بہ تر اور پچھلے دس برس کے اوسط کے مقابلے ميں بھی - بہ تر ہے۔

### وسطی خطہ

ملک کے وسطی خطے ميں اترپردیش ، اتراکھنڈ، مدھیہ پردیش اور چھتیس گڑھ کی ریاستیں شامل - یں۔ ان ریاستوں ميں پانی کے 12 بڑے آبى ذخائر واقع - یں جن ميں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش 42.30 بی سی ایم ہے۔ سردست ان آبى ذخائر ميں جمع پانی کی مقدار 24.72 بی سی ایم ہے جو ان ذخائر ميں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش کے 58 فيصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبى ذخائر ميں جمع پانی کی مقدار ان کی مجموعی گنجائش کے 46 فيصد اور پچھلے دس برس کے اوسط کے 40 فيصد کے بقدر تھی۔ اس طرح جاری سال کے دوران ان آبى ذخائر ميں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کے مقابلے - بہ تر لیکن پچھلے دس برس کے اوسط کے مقابلے - بہ تر ہے۔

### جنوبی خطہ

ملک کے جنوبی خطے ميں آندھراپردیش، تلنگانہ ، اے پی اینڈ ٹی جی (دونوں ریاستوں کے دو مشترکہ پروجیکٹ) کرناٹک ، کیرل اور تملناڈو کی ریاستیں واقع یں۔ ان ریاستوں ميں پانی کے 11 بڑے آبى ذخائر واقع - یں جن ميں جمع پانی کی صورتحال پر سینٹرل واٹر کمیشن نگاہ رکھتا ہے۔ ان آبى ذخائر ميں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش 1.59 بی سی ایم ہے۔ سردست ان آبى ذخائر ميں جمع پانی کی مقدار 2.19 بی سی ایم ہے جو ان ميں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش کے 4 فيصد ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبى ذخائر ميں 24 فيصد پانی موجود تھا اور پچھلے دس برس کے اوسط کے 41 فيصد کے بقدر پانی موجود تھا اس طرح جاری سال کے دوران ان آبى ذخائر ميں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کے مقابلے - بہ تر لیکن پچھلے دس برس کی اسی مدت کے اوسط کے مقابلے ميں کم ہے۔ جن ریاستوں کی آبى ذخائر ميں جمع پانی کی صورتحال پچھلے سال کے مقابلے - بہ تر رہی ان ميں پنجاب ، راجستھان چھارکھنڈ، اڈیشہ ، مغربی بنگال، گجرات ، مہاراشٹر، اترپردیش، مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ، اے پی اینڈ ٹی ای اور کرناٹک شامل - یں اور جن ریاستوں کے آبى ذخائر ميں جمع پانی کی صورتحال پچھلے سال کے مقابلے کم رہی ان ميں - ماچل پردیش، تریپورہ ، اتراکھنڈ، آندھراپردیش، کیرالہ اور تمل ناڈو۔

.....

(م - ن - ش ت - ق ر - 16-02-2017)

U-753, Word:981

(Release ID: 1482913) Visitor Counter : 2

